کیا نماز کو چھوڑنے سے کوئی بندہ کافر ہوجائے گا؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان اور کافر میں فرق نماز ہے کیا یہ حدیث صحیح ہے اور اس کا کیا مطلب ہے کہ اگر کوئی نماز نہیں پڑھتا کافر ہوجائے گا ؟

سائل:بدر فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

جی ہاں یہ حدیث صحیح ہے اور یہ صحاح ستہ کی چار کتابوں میں مروی ہےجیسا کہ صحیح مسلم شریف میں ہے:

" إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلَاةِ"مومن آدمی اور شرک و کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے۔

(الصحیح المسلم باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک ج1 ص88 رقم 82)

اس کے علاوہ اسے ترمذی ،ابوداؤد ، ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کا یہ مطلب نہیں ہے کہ نماز چھوڑنے سے کوئی مومن کافر ہوجائے گابلکہ معنی یہ ہے نماز کے تارک کو کافر جیسی سزا ہوگی یا یہ معنی ہے کہ جو شخص نماز کے ترک کو جائز و حلال سمجھتا ہو وہ کافر ہوگا یا یہ معنی ہے کہ ترکِ نماز کفر کی طرف لے جانے والا ہے یا یہ مطلب ہے کہ اس کا فعل (نماز کا ترک)کفار کے فعل جیسا کہ ہے۔جیسا کہ امام نووی نے شرح صحیح مسلم میں اسی حدیث کی شرح بیان کرتے ہوئے فرمایا :

" تَأَوَّلُوا قَوْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ عَلَى مَعْنَى أَنَّهُ يَسْتَحِقُّ بِتَرْكِ الصَّلَاةِ عُقُوبَةَ الْكَافِرِ وَهِيَ الْقَتْلُ أَوْ أَنَّهُ مَحْمُولٌ عَلَى الْمُسْتَحِلِّ أَوْ عَلَى أَنَّهُ قد يؤول بِهِ إِلَى الْكُفْرِ أَوْ أَنَّ فِعْلَهُ فِعْلُ الْكُفَّارِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ"

علماء نے نبی کریم ﷺ کے فرمان کہ مومن اور کافر کے درمیان فرق نماز کا ترک ہے کی یہ تاویل کی ہے کہ نماز کا تارک مرتدجیسی سزا کا مستحق ہے اورمرتد کی سزا قتل ہے یا یہ حدیث نماز کے ترک کو جائز سمجھنے والے پر محمول ہوگی یا اس کی تاویل یہ کی جائے گی کہ ترک نماز کفر کی طرف لے جانے والا فعل ہے یا نماز کو چھوڑنا کفار کے فعل جیسا ہے۔

(شرح مسلم للنووی باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک ج2 ص69)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

DOES LEAVING SALAH MAKE SOMEONE A DISBELIEVER?

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: The Prophet ﷺ has stated that the difference between a Muslim and a disbeliever is *salah*. Is this hadith authentic? Does it mean that a person who does not offer *salah* become a *kafir* (disbeliever)?

Questioner: Badr from England

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

Yes, this hadith is *sahih* and is narrated in four books of the Sihah Sittah (Six Authentic Books). It is narrated in Sahih Muslim,

إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلَاةِ

"Between a believing man and *shirk* (polytheism) and *kufr* (disbelief) is the leaving of salah." [Sahih Muslim]

Tirmidhi, Abu Dawud and Ibn Majah have also recorded this hadith. It does not mean that a believer who leaves *salah* will become a disbeliever. It means that the one who leaves *salah* will be punished like a disbeliever. It also means that the one who considers it lawful and permissible to leave *salah* will become a disbeliever. It can also mean that the abandonment of *salah* will take one towards *kufr* (disbelief). Another meaning of this hadith is that this action of the one who abandons *salah* is like that of the disbelievers.

Imam Nawawi (may Allah have mercy upon him) has stated the following in the explanation of this hadith:

تَأَوَّلُوا قَوْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ عَلَى مَعْنَى أَنَّهُ يَسْتَحِقُّ بِتَرْكِ الصَّلَاةِ عُقُوبَةَ الْكَافِرِ وَهِيَ الْقَتْلُ أَوْ أَنَّهُ مَحْمُولٌ عَلَى الْمُسْتَحِلِّ أَوْ عَلَى أَنَّهُ قد يؤول بِهِ إِلَى الْكُفْرِ أَوْ أَنَّ فِعْلَهُ فِعْلُ الْكُفَّارِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

Translation: “The scholars have explained the statement of the Prophet ﷺ, ‘Between a believing man and shirk (polytheism) and kufr (disbelief) is the leaving of salah’, to mean that the one who abandons salah is befitting of a punishment like that of an apostate - the punishment for an apostate being capital punishment [under Islamic Law], (It can also mean that) this hadith is regarding the one who considers the abandonment of salah to be permissible. It can also mean that the abandonment of salah will take one towards kufr (disbelief) or this act is like that of the disbelievers. Allah knows best!” [Sharh Sahih Muslim of al-Nawawi]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by the SeekersPath Team